سورۃ الحجرات 49

آیت نمبر 11

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

اے اہل ایمان! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ہو سکتا ہے کہ
وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔
آپس میں ایک دوسرے پر طعن (عیب جوئی) نہ کریں اور دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکاریں۔
ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت ہی برا ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اے اہل ایمان

لَا ← حرف نفی ہے

اردو میں مستعمل ہے

يَسْخَرْ ← مسخرہ ← تمسخر ← يَسخَر ← وہ مذاق اڑاتا ہے یا اڑائے گا

اردو میں مستعمل ہے

لَا يَسْخَرْ ← وہ مذاق نہ اُڑائے

قَوْمٌ ← کوئی قوم

مِّنْ ← سے

قَوْمٍ ← کسی قوم

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے۔ مذاق نہ اڑائے یہاں قوم سے مراد مرد ہیں۔

ایک فعل (يَسْخَرْ) دو جملوں میں استعمال ہو رہا ہے۔ ایسی صورت میں اگر پہلے جملے میں اسم جمع (قومٌ) ہو تو دوسرے میں اسم جمع کسی ایک رکن (نساء) کا تذکرہ ہو تو اسم جمع سے مراد اسکا دوسرا رکن ہو گا۔ یہاں دوسرے جملے میں۔ نساء۔ کا تذکرہ ہے تو اسم جمع (قوم) سے مراد مرد ہو گا۔

عَسٰٓی ← ممکن ہے، امید ہے، عجب نہیں، شاید کہ

اَنْ ← کہ

ہونا

یَّکُوْنُوْا ← ی + کون + وا ← وہ سب ہوں

مضارع کی علامت

جمع کی علامت

اے کون و مکاں کے مالک ساری دنیا جہان کے مالک

کون سے مراد موجودات ہیں۔ یعنی جو چیزیں ہو چکی ہیں

کون ← ہونا

یَّکُوْنُوْا ← وہ سب ہوتے ہیں یا ہونگے

یَکُوْنُ ← وہ ہوتا ہے یا ہوگا

عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا ← ممکن ہے کہ وہ سب ہوں

خَيْرًا ← بہتر خیر

مِّنْهُمْ ← من + هم ← ان سب میں سے

من ← سے

هم ← هم

وَلَا ← اور نہ

نِسَآءٌ ← نساء ← نسواں عورتیں

مِّنْ ← سے

نِّسَآءٍ ← عورتوں

عَسٰٓی ← ممکن ہے

اَنْ ← کہ

یَّکُنَّ ← ی + کن

ی ← مضارع کی علامت

کن ← وہ سب عورتیں

کن ← کُنْ + نَّ

کُنْ ← ہونا

نَّ ← نون نسواں

دو حرف کو اکٹھا لکھنے کے لیے اس پر (شد) لکھی جاتی ہے۔

خَیْرًا مِّنْھُنَّ ← خَیْرًا + مِنْ + ھُنَّ

خَیْرًا ← بہتر

مِنْ ← سے

ھُنَّ ← ان سب عورتوں سے

ممکن ہے وہ سب عورتوں سے بہتر ہوں

وَلَا ← اور نہ

تَلْمِزُوٓا ← تَ + لْمِزُ + وا ← تم سب طعنے نہ دو

جمع کی علامت

علامت مخاطب

بدگوئی کرنا۔ عیب کی طرف آنکھ سے اشارہ کرنا۔ عیب لگانا، طعنہ دینا

اَنۡفُسَكُمۡ ← اَنۡفُسَ + کم

نفس کی جمع ہے (جانوں) تمھاری

اپنی جانوں کو طعنے نہ دو۔ مراد ہے کسی کو طعنے نہ دو مومن کجسد الواحد۔ اگر کسی مومن نے دوسرے مومن کو طعنہ دیا تو دراصل اس نے اپنے ہی جسم کو طعنہ دیا اور اگر اس نے کسی غیر مسلم کو طعنہ دیا تو وہ بھی اپنے باپ آدم کے بیٹے اور حوا کے لخت جگر کا دل دکھایا گویا کسی غیر کو دکھ نہیں دیا بلکہ اپنے خونی عزیز اور رشتہ دار کو تکلیف دی کسی کو طعنہ دینا اپنے آپ کو طعنے دلوانے کے مترادف ہے دلیل کی بجائے اپیل کی زبان میں گفتگو اعلی ترین ادبی اسلوب ہے۔

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

تم اپنے آپ کو طعنے نہ دو

یعنی تم ایک دوسرے کو طعنے نہ دو

وَلَا ← اور نہ

بُرے القب چڑ سے پکارنا

.5% الفاظ میں سے ہے

تَنَابَزُوْا ← ت + نَابَزَ + وا

ایک دوسرے کو برے القاب سے مخاطب نہ کرو

مخاطب کی علامت

جمع کی علامت

بِالْاَلْقَابِ ← ب + ال + القاب ← القاب کے بدلے میں

کے بدلے + ال + لقب

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

القاب کے بدلے چِڑنے والے ناموں سے نہ پکارو

بِئْسَ ← بہت ہی برا ہے

نعم ← بہت ہی اچھا ہے

سخت حاجت مند ہونا مفلس ہونا مصیبت میں ہونا

الِاسْمُ ← نام پیدا کرنا شہرت پانا

الْفُسُوْقُ ← فسق ← گناہ پر اصرار کرنا

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ← ایمان کے بعد

اسم نکرہ

اسم معرفہ

ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے، کی، کا اضافہ کیا جاتا ہے

بِئۡسَ الِاسۡمُ

الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِیۡمَانِ ۚ

ایمان لے آنے کے بعد فسق میں نام پیدا

کرنا بہت ہی بُرا ہے

وَ مَنۡ ← اور جو کوئی۔کون

لَّمْ ← مضارع سے پہلے آنے والا حرف جو نفی اور ماضی کے معنی دیتا ہے

يَتُبْ ← تَابَ ← يَتُوبُ ← تُوبَةً ← توبہ

اس نے توبہ کی وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا

وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ

اور جس نے توبہ نہیں کی

فَاُولٰٓئِكَ ← ف + اولٰٓئِكَ

پس

وہ سب

هُمُ ← وہ سب

جب دو مختلف مگر ہم معنی حروف اکھٹے آجاہیں تو معنی میں زور پیدا ہوتا ہے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ ← پس وہی

الظّٰلِمُوْنَ ← ال + ظالم + ون ← اصل ظالم

ال ← خاص (اصل)

ون ← جمع کی علامت

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

پس در حقیقت وہی لوگ ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

اے اہل ایمان! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ہو سکتا ہے کہ
وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔
آپس میں ایک دوسرے پر طعن (عیب جوئی) نہ کریں اور دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکاریں۔
ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت ہی برا ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔